



انسانی سمگلنگ کی روک تھام اور انسداد کا دفتر: متاثرین کی مدد کا ہنگامی پروگرام

انسانی سمگلنگ کی روک تھام اور انسداد کے دفتر (ٹی آئی پی آفس) کے زیر اہتمام ایک ایسا پروگرام چلایا جاتا ہے جس کا مقصد بیرونی ممالک میں انسانی سمگلنگ کے متاثرین کو مختصر اور درمیانی مدت کے لیے براہ راست ہنگامی امداد مہیا کرنا ہے۔ 2010 میں شروع کیے گئے اس پروگرام پر عالمی تنظیم برائے مہاجرت (آئی او ایم) کے ذریعے عمل کیا جاتا ہے جو جبری مشقت اور جنسی مقاصد کے لیے سمگل کیے جانے والے افراد کو مختلف شعبوں میں خدمات مہیا کرتا ہے۔

انسانی سمگلنگ کے متاثرین میں شامل جن نوجوانوں اور بچوں کو ہنگامی مدد کی ضرورت ہوتی ہے وہ اس پروگرام کے ذریعے مہیا کی گئی خدمات حاصل کرنے کے اہل ہوتے ہیں اور اس حوالے سے یہ نہیں دیکھا جاتا کہ متاثرہ افراد کی نشاندہی کس ملک میں ہوئی ہے۔

بنیادی طور پر انسانی سمگلنگ کے متاثرین کی نشاندہی آئی ایم او، اس کے شراکت کار یا ٹی آئی پی آفس کے ذریعے کی جاتی ہے اور یہی ادارے انہیں مدد کے لیے آگے بھیجتے ہیں۔ دوسرے غیر سرکاری ادارے، عالمی تنظیمیں، امریکی سفارت خانے یا غیر ملکی حکومتوں کی وزارتیں بھی متاثرین کو مدد کے لیے متعلقہ تنظیموں یا اداروں کے پاس بھجوا سکتی ہیں۔

ایک مرتبہ جب کسی متاثرہ شخص کو ہنگامی مدد کے پروگرام کے تحت مہیا کی جانے والی خدمات کے لیے بھجوا یا جاتا ہے تو 'آئی او ایم' اور اس کے مقامی شراکت دار، اس فرد کی ہنگامی ضروریات پوری کرنے کے لیے مطلوبہ اقدامات اٹھاتے ہیں۔ ان خدمات کا دورانیہ کئی دنوں سے لے کر کئی ماہ پر محیط ہو سکتا ہے۔ تاہم اس کا دارومدار ہر معاملے کے اپنی مخصوص حالات پر ہوتا ہے۔

مثالیں

دستیاب خدمات:

- « پناہ
- « خوراک اور بنیادی ضروریات
- « طبی / نفسیاتی نگہداشت
- « قانونی معاونت
- « گھر یا وطن واپسی
- « معاشرے میں دوبارہ ضم ہونے میں معاونت
- « نوکری کے حصول میں معاونت

- اپنی دای کے ساتھ مالی میں رہنے والی ایک بچی کو آئیوری کوسٹ میں اس کی خالہ کے ساتھ رہنے کے لیے بھیجا گیا۔ جب یہ بچی آئیوری کوسٹ پہنچی تو اس کی خالہ نے اسے گھریلو خادمہ کے طور پر مشقت طلب کام کرنے پر مجبور کیا اور اس کے ساتھ جسمانی اور نفسیاتی زیادتیاں کیں۔ اسے خوراک جیسی بنیادی ضروریات سے محروم رکھا جاتا تھا۔ اس لڑکی نے فرار ہونے کی کوشش کی مگر اس کی انسانی سمگلنگ جیسی صورت حال برقرار رہی اور اس کے ساتھ سلوک بد سے بد تر ہوتا چلا گیا۔ کھانے کی خاطر سڑکوں پر کام کرتے ہوئے وہ ایک غیر سرکاری مقامی تنظیم کی نظروں میں آگئی جس کے بعد اسے 'آئی او ایم' کے حوالے کر دیا گیا۔ 'ٹی آئی پی آفس' کی مالی معاونت سے 'آئی او ایم' نے اس بچی کو طبی نگہداشت سمیت فوری بنیادی ضروریات کے حوالے سے مدد فراہم کی۔ آئی او ایم نے بچی کو مالی واپس بھیجنے کے لیے سفری دستاویزات کا بندوبست بھی کیا اور اس کی بحفاظت واپسی اور اپنوں سے دوبارہ یکجائی کو ممکن بنایا۔ یہ بچی اب اپنی دای کے ساتھ مالی میں رہتی ہے اور سکول جاتی ہے۔
- کمبوڈیا سے تعلق رکھنے والے 22 مچھیرے اُس بحری جہاز سے فرار ہوئے جس پر ان سے جبری مشقت لی جاتی تھی اور انہیں ظالمانہ حالات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ان لوگوں نے انڈونیشیا میں 'آئی او ایم' کے مقامی شراکت کار سے تحفظ مانگا۔ ان میں سے مسلسل مدد کے طلب گار 20 افراد کو، آئی او ایم نے پناہ دی۔ چنانچہ 'ٹی آئی پی آفس' کی معاونت سے، انہیں کھانے، طبی نگہداشت اور اپنے گھروں کو محفوظ واپسی میں مدد فراہم کی گئی۔ یہ مچھیرے جب کمبوڈیا واپس پہنچے تو انہیں نئے سرے سے اپنی زندگیاں شروع کرنے میں وہاں بھی مدد فراہم کی گئی۔

متاثرین کی مدد کا ہنگامی پروگرام انسانی سمگلنگ کے خلاف اقدامات میں ایک انتہائی اہم خلا کو پر کرتا ہے۔ 2010ء سے لے کر اب تک اس پروگرام کے تحت دنیا بھر میں کم وبیش ایک ہزار سے زائد افراد کو یہ مدد فراہم کی جا چکی ہے۔